سوال

(303) کیا گناہ گار کے پیچھے اور فرض پڑھنے والے کی نفل ادا کرنے والے کے پیچھے نماز جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گناہ گار کے پیچھے نماز ادا کرنا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح قول کے مطابق مسلمان کے پیچھے نماز جائز اور صحیح ہے، خواہ اس نے بعض معاصی کا ارتکاب کیا ہو، البتہ نیک شخص کی اقتدا میں نماز بلاشک افضل ہے اور اگر کوئی شخص ایسے کفریہ افعال کا ارتکاب کرتا ہے جو ملت اسلامیہ سے خارج کر دینے والے ہوں تو اس کے پیچھے نماز ادا کرنا جائز نہیں کیونکہ ایسے شخص کی تو اپنی نماز صحیح نہیں، کیونکہ جو شخص مسلمان نہ ہو، اس کی نماز صحیح نہیں اور جب امام کی نماز صحیح نہ ہو تو اس کی اقتدا بھی نہیں کی جا سکتی، کیونکہ اس صورت میں آپ کسی شخص کے امام نہ ہوتے ہوئے اس کی اقتدا کر رہے ہیں یا یوں کہہ لیجئے کہ آپ امام کے بغیر امامت کی نیت کر رہے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 312

محدث فتویٰ